[AS **INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]**

A

BILL

to amend the National College of Arts Institute Act, 2021

WHEREAS it is expedient to amend the National College of Arts Institute Act, 2021 (Act No. XXVII of 2021), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act shall be called the National College of Arts Institute (Amendment) Act, 2025.

   (2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 16, Act XXVII of 2021.**- — In the National College of Arts Institute Act, 2021 (XXVII of 2021), hereinafter referred to as "the said Act", in section 16, in sub-section (1), -

   (a) Eight persons, "out of which three shall be female", from society at large, being persons of distinction in the fields of administration, management, education, literati, academics, law, accountancy, arts, architecture, media, social and human rights philanthropy, educational advocacy, industrialists, technology and engineering such that the appointment of these persons reflects a balance across the various fields;

   (b) two persons "out of which one shall be female" from the academic community of the country, other than an employee of the College, at the level of professor or principal of a college;

3. **Amendment of section 19, Act XXVII of 2021.**— In the said Act, in section 19, in sub-section (1), -

   (c) three professors "out of which one shall be female" from different departments, who are not members of the Board of Governors, to be elected by the College teachers in accordance with procedure to be prescribed by the Board of Governors;

4. **Amendment of section 21, Act XXVII of 2021.**— In the said Act, in section 21, in sub-section (1), -

   (a) two members "out of which one shall be female" representing the departments, institutes and the constituent institutions to be elected in the manner prescribed by the Board of Governors;

   (b) three Professors "out of which one shall be female" including Emeritus Professors;

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Cabinet Division communicated Honorable Prime Minister's directive to ensure *"33% women representations in all Federal Boards, Statutory Bodies, Public Sector Organizations, and Allied Committees under the Federal Government (Task No. T16367C)"*. In order to ensure compliance of the above directive, Ministry of Federal Education and Professional Training has started process of making necessary amendments in the existing laws / charters of the federal Universities / Higher Education Institutions under the ambit of the Ministry.

2. There is a dire need to bring adequate amendments in the existing National College of Arts Act 2021. The Bill seeks to achieve the aforesaid objects.

Khalid Maqbool Siddiqui
Federal Minister for
Federal Education & Professional Training

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

قومی کالج برائے فنون انسٹیٹیوٹ ایکٹ، ۲۰۲۱ء
میں ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے، قومی کالج برائے فنون انسٹیٹیوٹ ایکٹ، ۲۰۲۱ء (ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۲۰۲۱ء) میں ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ قومی کالج برائے فنون انسٹیٹیوٹ (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۲۷ بابت ۲۰۲۱ء کی، دفعہ ۱۶ کی ترمیم:۔** قومی کالج برائے فنون انسٹیٹیوٹ ایکٹ، ۲۰۲۱ء (ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۲۰۲۱ء) میں، بعدازیں جس کا حوالہ ''مذکورہ ایکٹ'' کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۱۶ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں،۔

(الف) آٹھ اشخاص، ''جن میں سے تین خواتین ہوں گی''، مجموعی طور پر معاشرے سے، انتظام، انصرام، تعلیم، خواندگی، اکیڈمکس، قانون، حساب داری، فنون، فن تعمیر، میڈیا، سماجی و انسانی حقوق کی سماجی خدمات، تعلیمی مشاورت، صنعت کار، ٹیکنالوجی اور انجینئرنگ کے شعبے میں ممتاز اشخاص اس طرح سے کہ ان اشخاص کا تقرر مختلف شعبہ جات میں توازن کا عکاس ہو؛

(ب) دو اشخاص ''جن میں سے ایک خاتون ہوگی''، جس کا تعلق ملک کے اکیڈمک طبقہ سے ہوگا، علاوہ ازیں کالج کے ملازمین کے، جو کالج کے پروفیسر یا پرنسپل کی سطح کے ہوں؛

۳۔ **ایکٹ ۲۷ بابت ۲۰۲۱ء کی، دفعہ ۱۹ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۹ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں،۔

(ج) تین پروفیسر صاحبان ''جن میں سے ایک خاتون ہوگی''، مختلف شعبہ جات سے، جو گورنرز

کے بورڈ کے اراکین نہ ہوں گے، جن کو کالج کے اساتذہ میں سے گورنرز کے بورڈ کی جانب سے مقررہ طریقہ کار کی مطابقت میں منتخب کیا جائے گا؛

۴۔ ایکٹ ۲۷ بابت ۲۰۲۱ء کی، دفعہ ۲۱ کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۲۱ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں،۔

(الف) دو اراکین ''جن میں سے ایک خاتون ہو گی'' شعبہ جات، انسٹیٹیوٹس اور الحاق شدہ انسٹیٹیوٹشنز کی نمائندہ ہو گی گورنرز کے بورڈ کی جانب سے مقررہ طریقہ کار میں منتخب کی جائے گی؛

(ب) تین پروفیسر صاحبان ''جن میں ایک خاتون ہوگی'' جس میں امریطس پروفیسر صاحبان شامل ہیں؛

بیان اغراض و وجوہ

کابینہ ڈویژن نے عزت مآب وزیر اعظم کی ہدایت پر ''تمام وفاقی بورڈز، آئینی اداروں، سرکاری شعبے کی آرگنائزیشنز اور وفاقی حکومت کے تحت الائیڈ کمیٹیوں (ٹاسک نمبر۔ T16367C) میں ۳۳ فیصد خاتون کی نمائندگی'' کو یقینی بنانے سے مطلع کیا ہے۔ مذکورہ بالا ہدایت کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے، وزارت وفاقی تعلیم اور پیشہ وارانہ تربیت نے کارروائی شروع کرنے کے لیے وزارت کے دائرے کار کے تحت وفاقی یونیورسٹیوں / اعلیٰ تعلیمی اداروں کے موجودہ قوانین / چارٹرز میں ضروری ترامیم وضع کی ہیں۔

۲۔ موجودہ قومی کالج برائے فنون ایکٹ، ۲۰۲۱ء میں مناسب ترامیم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

خالد مقبول صدیقی

وفاقی وزیر برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت